© rasailojaraid.com

ثوبیہ قانتہ
شعبہ ریاضی فائنل ائیر بہاولپور

غزل

جنگ میں چال کبھی چلتے ہیں پسپائی کی
ترکِ الفت جو کیا ہم نے تو دانائی کی
تیری آنکھوں کے سمندر سے بھی بچ نکلیں گے
تیرنے والوں کو پروا نہیں گہرائی کی

بھول جانے کے لئے ہر کس و ناکس سے ملے
ان سے بچھڑے تو بہت انجمن آرائی کی
تیری یادوں کا دریچہ ہی کوئی کھل جائے
دل کو گھیرے ہوئے دیوار ہے تنہائی کی

شرم سے پھول ہوئے سرخ، جھلک جب دیکھی
تیرے پیراہنِ خوشرنگ کی زیبائی کی
ایک ہالہ بھی ترے گِرد رہا شہرت کا
اک دھنک بھی نظر آتی رہی رُسوائی کی

جیسے بردوشِ صبا نکہتِ گل جاتی ہے
"کو بکو پھیل گئی بات شناسائی کی"
دل کے کانوں سے سنی قانتہ ہم نے اکثر
نوحہَ غم کی صدا گونج میں شہنائی کی

© rasailojaraid.com